سوال

(260) نماز تراویح کی ایک سلام کے ساتھ چار چار رکعات پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا تراویح یا تہجد یا قیام اللیل کی نماز ایک تسلیم سے چار رکعات پڑھ سکتے ہیں یا دو دو رکعات ہی پڑھی جائے؟ اگر چار پڑھ لے تو جائز ہیں یا حرام یا بدعت؟ قران اور سنت اور اثارِ سلف کی روشنی میں جواب دیجیے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز تراویح اور تمام نفلی نمازوں میں افضل یہ ہے کہ دو دو رکعت کر پڑھی جائے۔ کیونکہ نبی کریم کا ارشاد گرامی ہے۔

«صلاة اللیل مثنی مثنی   صحیح مسلم» کتاب صلاة المسافرین وقصرها» باب صلاة اللیل مثنی مثنی والوتر رکعة من آخر اللیل»

رات کی نماز دو دو رکعات ہے۔

اگر کوئی شخص دو کی بجائے چار چار پڑھتا تو بھی جمہور اہل علم کے نزدیک ایسا کرنا جائز ہے۔ کیونکہ چار چار پڑھنے کی حدیث بھی نبی کریم سے ثابت ہے۔

سیدہ عائشہ فرماتی ہیں۔

«کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لایزید فی رمضان ولافی غیرہ علی إحدی عشرة رکعة، یصلی أربعاً لا تسأل عن حسنهن وطولهن، ثم یصلی أربعاً فلا تسأل عن حسنهن وطولهن، ثم یصلی ثلاثاً»

رسول اللہ رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعات سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے، آپ چار رکعات پڑھتے، آپ ان کی خوبصورتی اور طوالت کا نہ پوچھیں، پھر چار رکعات پڑھتے، آپ ان کی خوبصورتی اور طوالت کا نہ پوچھیں، پھر تین رکعات پڑھتے تھے۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد2